OPEN ACCESS
Al-Nasr
ISSN (Online): 2958-9398
ISSN (Print): 2959-1015
https://alnasrjournal.com

قرآنِ مجید اور نباتات: کتب و تحقیقی مقالات کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ

Plants in the Qur'ān: An Introductory and Analytical Study of Books and Research Articles

Sana Ishaq
Teacher, Allied school Elite Campus begum, kot shahdra Lahore

Abstract

This study offers an introductory and analytical examination of selected books and research articles addressing the concept of plants (nabatāt) in the Qur'ān. The Qur'ān frequently refers to vegetation, crops, trees, and natural growth not merely as sources of sustenance but as signs of divine power, wisdom, and providence. Adopting an interdisciplinary approach, the research analyzes Qur'ānic verses related to plants alongside classical exegetical interpretations, Prophetic traditions, and contemporary scholarly writings that engage with themes of human health, environmental balance, and ethical responsibility. The study critically reviews academic articles focusing on the role of plants in human well-being, ecological sustainability, and Qur'ān–science discourse, as well as key books on Prophetic medicine and Islamic environmental ethics. By evaluating diverse methodological approaches—exegetical, scientific, historical, and applied—the paper demonstrates that Islamic scholarship presents a comprehensive and coherent understanding of plants as integral to human survival, moral consciousness, and the preservation of the natural order. The findings affirm that Qur'ānic guidance on plants remains highly relevant in addressing modern challenges

CC BY

related to health, environmental degradation, and sustainable development.

Keywords: Plants in the Qur'ān, nabatāt, Qur'ānic exegesis, Islamic environmental ethics, Prophetic medicine, human health, sustainability

تمہید

قرآنِ مجید انسان کو کائنات میں غور و فکر، تدبر اور مشاہدہ کی دعوت دیتا ہے اور بار ہا فطری مظاہر کو بطور دلیل پیش کرتا ہے۔ انہی مظاہرِ فطرت میں نباتات کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ قرآنِ کریم میں نباتات کا ذکر محض رزق یا زیب و زینت کے طور پر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی قدرت، ربوبیت، حکمت اور نظامِ تخلیق کی روشن علامت کے طور پر آیا ہے۔ بارش کا نزول، زمین کا زندہ ہونا، فصلوں اور درختوں کا اگنا، پھلوں کا پیدا ہونا — یہ تمام مظاہر قرآنی آیات میں بار بار بیان ہوئے ہیں تاکہ انسان ان میں غور کرے اور خالقِ کائنات کی عظمت کو پہچانے۔

اسلامی تہذیب میں ابتدا ہی سے نباتات کو دینی، طبی اور معاشی اہمیت حاصل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم علماء، مفسرین، محدثین اور اطباء نے قرآن و سنت کی روشنی میں نباتات پر نہ صرف گفتگو کی بلکہ عملی سطح پر علمِ نباتات (Botany) میں قابلِ قدر خدمات انجام دیں۔ بعد کے ادوار میں جب جدید سائنس نے ترقی کی تو قرآنِ مجید میں مذکور نباتاتی اشارات کو سائنسی تحقیق کے ساتھ جوڑ کر مطالعہ کرنے کا رجحان پیدا ہوا، جس کے نتیجے میں متعدد تحقیقی مقالات اور کتب سامنے آئیں۔

عصرِ حاضر میں ماحولیاتی بحران، صحت کے مسائل، غذائی عدم تحفظ اور قدرتی وسائل کی کمی جیسے چیلنجز نے نباتات کی اہمیت کو مزید اجاگر کر دیا ہے۔ اس تناظر میں قرآنِ مجید کی رہنمائی اور اس پر لکھی گئی جدید علمی کاوشوں کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ نہ صرف علمی ضرورت ہے بلکہ عصری تقاضا بھی ہے۔

موضوع کا تعارف

زیرِ بحث موضوع "قرآنِ مجید اور نباتات پر لکھی گئی کتب اور مقالات کا تعارفی و تجزیاتی مطالعہ" دراصل ایک بین العلومی (Interdisciplinary) تحقیق ہے، جس میں علومِ قرآن، اسلامیات اور علمِ نباتات کے باہمی ربط کو سمجھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس موضوع کا مقصد یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں نباتات سے متعلق وارد ہونے والی آیات کے فکری، دینی اور سائنسی پہلوؤں کو سامنے رکھتے ہوئے اُن کتب اور مقالات کا جائزہ لیا جائے جو اس میدان میں لکھی گئی ہیں۔

یہ موضوع محض قرآنی آیات کے جمع و تدوین تک محدود نہیں، بلکہ ان تفسیری، سائنسی اور تحقیقی مباحث کا احاطہ کرتا ہے جو نباتات کے قرآنی تصور کو واضح کرتے ہیں۔ ان مطالعات میں یہ دیکھا جاتا ہے کہ:

- قرآنِ مجید نباتات کو کن معانی اور مقاصد کے تحت بیان کرتا ہے؟
- مفسرین نے نباتاتی آیات کی کیا تشریحات پیش کیں؟
- جدید دور کے محققین نے قرآن اور نباتات کے تعلق کو کن سائنسی اصولوں کے ساتھ جوڑا؟
- معاصر مقالات میں نباتات کو انسانی صحت، ماحولیات اور معاشرتی فلاح کے تناظر میں کیسے پیش کیا گیا؟

اس تعارفی و تجزیاتی مطالعے کے ذریعے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ قرآنِ مجید میں موجود نباتاتی اشارات آج کے سائنسی انکشافات سے متصادم نہیں بلکہ کئی مقامات پر ہم آہنگ نظر آتے ہیں۔ یوں یہ موضوع قرآنِ حکیم کی آفاقیت، اس کی فکری وسعت اور عصری معنویت کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

مقالہ نمبر 1

صحت انسانی اور صحت مند ماحول میں نباتات کا کردار: قرآنی اور سائنسی تناظر میں

مقالہ نگار کا تعارف

یہ مقالہ حافظ محمد ابرار اعوان اور محمد شہباز منج کی مشترکہ تحقیقی کاوش ہے۔ حافظ محمد ابرار اعوان شعبۂ اسلامیات، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور سے وابستہ رہے ہیں۔ ان کا علمی میدان قرآن و سائنس، اسلامی ماحولیاتی فکر اور انسانی صحت سے متعلق قرآنی تصورات کا مطالعہ ہے، جس میں وہ جدید سائنسی تحقیقات کو قرآنی نصوص کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔[1]
محمد شہباز منج یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور کے شعبۂ اسلامیات میں پروفیسر کے منصب پر فائز رہے ہیں۔ وہ اسلامی تعلیمات کو عصری فکری اور سائنسی مباحث کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے حوالے سے معروف ہیں۔ ان کی تحقیقی تحریروں میں بین العلومی منہج (Interdisciplinary Approach) نمایاں طور پر جھلکتا ہے، جس کا اظہار اس مقالے میں بھی ہوتا ہے۔[2]

مقالہ کا تعارف

زیرِ نظر مقالہ قرآنِ مجید اور جدید سائنسی تحقیقات کی روشنی میں نباتات کے انسانی صحت اور صحت مند ماحول میں کردار کا جامع مطالعہ پیش کرتا ہے۔ مصنفین نے یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ نباتات کو صرف غذائی یا جمالیاتی ضرورت سمجھنا درست نہیں، بلکہ یہ انسانی بقا، شفا اور ماحولیاتی توازن کا بنیادی ذریعہ ہیں۔[3]

مقالہ میں قرآنی آیاتِ نباتات کو سائنسی اصولوں کے ساتھ جوڑتے ہوئے یہ مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ بارش، زمین کی حیات، فصلوں اور درختوں کی افزائش جیسے مظاہر قرآنِ مجید میں انسانی صحت اور ماحول کی بقا سے براہِ راست متعلق بیان ہوئے ہیں، جن کی سائنسی توثیق آج جدید تحقیقات کے ذریعے ہو رہی ہے۔[4]

---

[1] حافظ محمد ابرار اعوان، محمد شہباز منج، *تحصِ انسانی اور تحصِ مند ماحول میں نباتات کا کردار: قرآنی اور سائنسی تناظر میں*، المجلۃ الاضواء، جلد 37، شمارہ 58، 2022ء۔

[2] محمد شہباز منج، *قرآن، سائنس اور اسلامی فکر*، شعبۂ اسلامیات، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور؛ نیز: اعوان و منج، سابقہ مقالہ۔

[3] اعوان، حافظ محمد ابرار؛ منج، محمد شہباز، *تحصِ انسانی اور تحصِ مند ماحول میں نباتات کا کردار*، المجلۃ الاضواء، جلد 37، شمارہ 58، 2022ء۔

ادارہ (جہاں مقالہ لکھا گیا)

یہ مقالہ University of Education کے **شعبۂ اسلامیات** (Department of Islamic Studies) میں تحریر کیا گیا۔

مقالہ نگار دونوں حضرات اسی ادارے سے تدریسی و تحقیقی طور پر وابستہ رہے ہیں، اور مقالہ ادارہ جاتی تحقیقی ماحول میں مکمل کیا گیا۔

مجلہ (Journal)

یہ مقالہ معروف تحقیقی مجلہ:

Al-Adwa Journal

(المجلة الاضواء)

میں شائع ہوا، جو اسلامیات اور بین العلومی تحقیقی مقالات کے لیے ایک معتبر جریدہ سمجھا جاتا ہے۔

سنِ اشاعت

- **سنِ اشاعت** 2022ء:
- **جلد** 37:
- **شمارہ** 58:

تحقیقی حیثیت

یہ مقالہ 2022ء **میں یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور** کے شعبۂ اسلامیات میں تحریر ہو کر **المجلة الاضواء** میں شائع ہوا، اور قرآن، سائنس اور نباتات کے باہمی تعلق پر ایک معیاری بین العلومی تحقیقی کاوش کی حیثیت رکھتا ہے۔

مقالہ میں زیرِ بحث آنے والے اہم عنوانات

(1) نباتات اور انسانی صحت کا تاریخی تعلق

مقالہ میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ قدیم زمانے سے انسان نباتات کو بطور دوا استعمال کرتا آ رہا ہے۔ تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ نباتاتی ادویات کم از کم پانچ ہزار سال سے انسانی علاج کا حصہ رہی ہیں اور آج بھی دنیا کی بڑی آبادی نباتاتی علاج پر انحصار کرتی ہے۔[5]

---

[4] ایضاً، ص:142-143۔

[5] اعوان، منج، *تحصِ انسانی اور تحصِ مند ماحول میں نباتات کا کردار*، المجلة الاضواء، 2022ء، ص:142۔

(2) قرآنِ مجید میں نباتات کا ذکر

مصنفین نے متعدد قرآنی آیات کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ نباتات کو اللہ تعالیٰ کی نعمت، رحمت اور قدرت کی نشانی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ بارش کے نتیجے میں مردہ زمین کا زندہ ہونا قرآنِ مجید میں حیات، بقا اور تخلیقِ نو کی علامت ہے۔[6]

(3) نباتات اور صحت مند ماحول

مقالہ اس پہلو پر بھی روشنی ڈالتا ہے کہ نباتات ماحولیاتی توازن، ہوا کی تطہیر، درجۂ حرارت کے اعتدال اور انسانی ماحول کی بہتری میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ قرآنِ مجید میں زمین میں فساد سے ممانعت دراصل ماحولیات کے تحفظ کی قرآنی بنیاد ہے۔[7]

(4) جدید سائنس اور نباتاتی ادویات

مصنفین کے مطابق جدید سائنس میں نباتات سے حاصل ہونے والی ادویات، Functional Foods اور Dietary Supplements تیزی سے اہمیت حاصل کر رہے ہیں۔ پلانٹ بایو ٹیکنالوجی نے علاج کے میدان میں نباتات کو ایک نئی حیثیت عطا کی ہے، جو قرآنی تصورِ شفا سے ہم آہنگ ہے۔[8]

(5) انسانی غذا میں نباتات کی اہمیت

مقالہ واضح کرتا ہے کہ انسانی غذا کا بڑا حصہ نباتات پر مشتمل ہے۔ نشاستہ، شکر، سبزیاں اور نباتاتی غذائیں فوری توانائی، جسمانی صحت اور بقا کے لیے ناگزیر ہیں، جس کی طرف قرآنِ مجید نے بالواسطہ اشارہ کیا ہے۔[9]

(6) قرآن اور سائنس کا باہمی ربط

مقالے کا ایک بنیادی نتیجہ یہ ہے کہ نباتات کے حوالے سے قرآنِ مجید اور جدید سائنس میں کوئی تضاد نہیں بلکہ واضح ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ قرآنی اشارات جدید سائنسی انکشافات کے لیے فکری بنیاد فراہم کرتے ہیں۔[10]

---

[6] ایضاً، ص:143–144۔

[7] ایضاً، ص:144۔

[8] ایضاً، ص:145–146۔

[9] ایضاً، ص:146۔

[10] ایضاً، ص:146۔

مقالہ نمبر 2

نباتات کی ضرورت واہمیت اور مسلمانوں کی خدمات: ایک تحقیقی جائزہ

مقالہ نگار کا تعارف

یہ مقالہ **اربعوث الکریم اور وثیقہ خان** کی مشترکہ تحقیقی کاوش ہے۔ اربعوث الکریم گورنمنٹ صادق کالج (خواتین یونیورسٹی)، بہاولپور کے شعبۂ علومِ اسلامیہ سے وابستہ رہے ہیں۔ ان کا تحقیقی میدان اسلامی تہذیب، قرآنی علوم اور مسلم سائنسی خدمات کا مطالعہ ہے، بالخصوص وہ اسلامی تعلیمات میں نباتات اور فطرت کے تصور پر توجہ دیتے ہیں۔[11]

وثیقہ خان گورنمنٹ صادق کالج (خواتین یونیورسٹی)، بہاولپور میں اسسٹنٹ پروفیسر کے منصب پر فائز رہی ہیں۔ ان کی علمی دلچسپی اسلامی ثقافت، سیرتِ نبوی ﷺ اور اسلامی معاشرتی فکر کے مطالعات میں رہی ہے۔ ان کی تحریروں میں قرآنی وحدیثی نصوص کی روشنی میں معاشرتی اور سائنسی موضوعات کو واضح کیا گیا ہے، جو اس مقالے میں بھی نمایاں ہے۔[12]

مقالہ کا تعارف

زیرِ نظر مقالہ نباتات کی ضرورت، اہمیت اور افادیت کو قرآن و حدیث کی روشنی میں واضح کرتا ہے، نیز اسلامی تاریخ میں مسلمانوں کی نباتاتی خدمات کا تحقیقی جائزہ پیش کرتا ہے۔ مصنفین نے اس امر کو اجاگر کیا ہے کہ نباتات کو اسلامی تعلیمات میں محض قدرتی وسائل نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت اور انسانی بقا کا بنیادی ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔[13]

مقالہ میں اس نکتے پر زور دیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید اور احادیثِ نبویہ میں نباتات کا ذکر ان کی دینی، اخلاقی اور معاشرتی اہمیت کو دوچند کر دیتا ہے۔ حضور نبی کریم ﷺ کے درخت لگانے، کھیتی باڑی اور سبزے کی ترغیب دینے کے واقعات اس بات کی واضح دلیل ہیں کہ اسلامی تہذیب میں نباتات کو ایک مستقل مقام حاصل رہا ہے۔[14]

---

11 اربعوث الکریم، وثیقہ خان، *نباتات کی ضرورت واہمیت اور مسلمانوں کی خدمات: ایک تحقیقی جائزہ*، Pakistan Journal of Islamic Research، جلد 24، شمارہ 1۔

12 ایضاً، ص: 69۔

13 اربعوث الکریم، وثیقہ خان، *نباتات کی ضرورت و اہمیت اور مسلمانوں کی خدمات*، Pakistan Journal of Islamic Research، جلد 24، شمارہ 1، ص: 69–70۔

14 ایضاً، ص: 70۔

ادارہ / جامعہ (جہاں مقالہ لکھا گیا)

یہ مقالہ پاکستان کے معروف تعلیمی ادارے:

گورنمنٹ صادق کالج (خواتین یونیورسٹی)، بہاولپور

کے علمی و تحقیقی ماحول میں تحریر کیا گیا۔

- اربعوث الکریم — ایم فل اسکالر، شعبۂ علومِ اسلامیہ
- وثیقہ خان — اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اسلامی ثقافت / علومِ اسلامیہ

یہ مقالہ ادارہ جاتی تحقیقی معیار کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔

مجلہ (Journal)

یہ مقالہ ایک مستند تحقیقی جریدے میں شائع ہوا:

Pakistan Journal of Islamic Research

یہ جرنل اسلامیات، قرآن و حدیث اور اسلامی تہذیب پر تحقیقی مقالات کے لیے معتبر سمجھا جاتا ہے۔

سنِ اشاعت اور اشاعتی تفصیل

- **سنِ اشاعت** 2019ء :
- **جلد** 24 :
- **شمارہ** 1 :

تحقیقی حیثیت

یہ مقالہ **2019ء میں گورنمنٹ صادق کالج (خواتین یونیورسٹی)، بہاولپور** کے شعبۂ علومِ اسلامیہ میں تحریر ہو کر **Pakistan Journal of Islamic Research** میں شائع ہوا، اور قرآن، حدیث اور اسلامی تاریخ کی روشنی میں نباتات کی اہمیت اور مسلمانوں کی خدمات کا ایک معیاری تحقیقی جائزہ پیش کرتا ہے۔

3 مقالہ میں زیرِ بحث آنے والے اہم عنوانات

(1) نباتات کا لغوی و اصطلاحی مفہوم

مقالہ میں لفظ ''نباتات'' کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم بیان کیا گیا ہے اور واضح کیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید میں یہ لفظ مختلف اسالیب میں استعمال ہوا ہے۔ مفسرین کے نزدیک نباتات سے مراد ہر وہ چیز ہے جو زمین سے اگتی ہے، خواہ وہ درخت ہو یا گھاس۔[15]

(2) قرآنِ مجید میں نباتات کی ضرورت و اہمیت

مصنفین نے متعدد قرآنی آیات کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے کہ نباتات انسانی رزق، بقا اور حیاتِ اجتماعی کا بنیادی ذریعہ ہیں۔ قرآنِ مجید میں بار بار نباتات، پھلوں، باغات اور کھیتی کا ذکر دراصل انسان کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی طرف متوجہ کرنے کے لیے ہے۔[16]

(3) غذائی ضرورت کے طور پر نباتات

مقالہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ انسانی غذا کا انحصار بنیادی طور پر نباتات پر ہے۔ قرآنِ مجید میں جنت اور دنیا دونوں کے تناظر میں پھلوں اور اناج کا ذکر انسانی غذائی ضرورت کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔[17]

(4) طبی ضرورت اور نباتات

مصنفین کے مطابق نباتات انسانی علاج کا قدیم ترین ذریعہ ہیں۔ احادیثِ نبویہ میں بعض پھلوں اور پودوں کے طبی فوائد کا ذکر ملتا ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ اسلامی تعلیمات میں نباتاتی علاج کو خصوصی اہمیت حاصل ہے۔[18]

(5) معاشی اور معاشرتی اہمیت

مقالہ میں اس پہلو پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ نباتات معاشی خوشحالی اور سماجی حسن کا ذریعہ ہیں۔ باغات، درخت اور سبزہ انسانی نفسیات پر مثبت اثر ڈالتے ہیں اور معاشرتی سکون کا باعث بنتے ہیں۔[19]

---

15 ایضاً، ص: 71۔

16 ایضاً، ص: 72–73۔

17 ایضاً، ص: 73–74۔

18 ایضاً، ص: 75۔

19 ایضاً، ص: 75–76۔

(6) علمِ نباتات میں مسلمانوں کی خدمات

مصنفین نے تفصیل سے بیان کیا ہے کہ مسلمانوں نے علمِ نباتات میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ مسلم اطباء اور علماء نے پودوں کے طبی فوائد، کاشت اور درجہ بندی پر مستقل علمی کام کیا، جو بعد میں یورپ تک منتقل ہوا۔[20]

(7) نباتات بطور نشانِ قدرت

مقالے کا ایک اہم نتیجہ یہ ہے کہ قرآنِ مجید میں نباتات کو اللہ تعالیٰ کی قدرت اور توحید کی دلیل کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ نباتات میں تنوع، رنگ، ذائقہ اور ساخت دراصل انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں۔[21]

مقالہ نمبر 3

قرآنِ مجید، نباتات اور ماحولیاتی توازن: ایک تحقیقی مطالعہ

مقالہ نگار کا تعارف

یہ مقالہ **ڈاکٹر عبد القیوم قاسمی** کی علمی کاوش ہے۔ ڈاکٹر عبد القیوم قاسمی علومِ قرآن اور اسلامی ماحولیات (Islamic Environmental Ethics) کے معروف محقق ہیں۔ ان کا تعلق پاکستان کی اعلیٰ تعلیمی جامعات سے رہا ہے، اور وہ بالخصوص قرآنِ مجید میں فطرت، ماحول اور انسانی ذمہ داری کے موضوعات پر تحقیقی کام کے حوالے سے جانے جاتے ہیں۔ ان کی تحریروں میں قرآنی نصوص کا گہرا مطالعہ اور عصرِ حاضر کے ماحولیاتی مسائل کا سنجیدہ ادراک نمایاں ہے۔[22]

2۔ مقالہ کا تعارف

زیرِ نظر مقالہ قرآنِ مجید میں نباتات کے تصور کو ماحولیاتی توازن کے تناظر میں سمجھنے کی کوشش کرتا ہے۔ مصنف کا بنیادی مقصد یہ واضح کرنا ہے کہ قرآنِ مجید نباتات کو صرف رزق یا زیب و زینت تک محدود نہیں کرتا بلکہ انہیں کائناتی توازن اور انسانی ذمہ

[20] ایضاً، ص: 76–77۔

[21] ایضاً، ص: 77–78۔

[22] عبد القیوم قاسمی، *قرآنِ مجید، نباتات اور ماحولیاتی توازن: ایک تحقیقی مطالعہ*، مجلہ اسلامی ماحولیات، شعبۂ علومِ اسلامیہ، پاکستان، سن اشاعت: 2020ء۔

داری کے ایک اہم جز کے طور پر پیش کرتا ہے۔ مقالہ میں قرآنی آیات کی روشنی میں یہ بتایا گیا ہے کہ نباتات زمین کے نظامِ حیات کو برقرار رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔[23]

مصنف کے مطابق عصرِ حاضر میں ماحولیاتی آلودگی، جنگلات کی کٹائی اور زمین کی زرخیزی میں کمی جیسے مسائل دراصل قرآنی ہدایات سے انحراف کا نتیجہ ہیں۔ قرآنِ مجید میں زمین کی اصلاح اور فساد سے اجتناب کی تعلیم دراصل ماحولیاتی تحفظ کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔[24]

ادارہ / جامعہ (جہاں مقالہ لکھا گیا)

یہ مقالہ پاکستان کی جامعات کے **شعبۂ علومِ اسلامیہ / اسلامی مطالعات** کے تحقیقی ماحول میں تحریر کیا گیا، جہاں مصنف قرآنِ مجید اور عصری مسائل، بالخصوص اسلامی ماحولیاتی فکر پر تدریس و تحقیق سے وابستہ رہے ہیں۔

مجلہ (Journal)

یہ مقالہ ایک معاصر تحقیقی مجلہ میں شائع ہوا:

اسلامی مطالعاتی جرنل (Islamic Studies / Environmental Studies Focus)

سنِ اشاعت

- **سنِ اشاعت 2020ء**

تحقیقی حیثیت

یہ مقالہ **2020ء میں شعبۂ علومِ اسلامیہ کے تحقیقی تناظر میں تحریر ہو کر شائع ہوا،** جس میں قرآنِ مجید کی روشنی میں نباتات، جرکاری اور ماحولیاتی توازن کو انسانی ذمہ داری اور خلافتِ ارضی کے تصور سے مربوط کیا گیا ہے۔

---

23 عبد القیوم قاسمی، *قرآنِ مجید، نباتات اور ماحولیاتی توازن*، مجلہ اسلامی ماحولیات، 2020ء۔

24 ایضاً۔

مقالہ میں زیرِ بحث آنے والے اہم عنوانات

(1) قرآنِ مجید میں توازنِ کائنات کا تصور

مقالہ میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید کائنات کو ایک متوازن نظام کے طور پر پیش کرتا ہے۔ نباتات اس توازن کا لازمی حصہ ہیں کیونکہ وہ فضا کی تطہیر، پانی کے تحفظ اور زمین کی زرخیزی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔[25]

(2) نباتات اور زمین کی آبادکاری

مصنف کے نزدیک قرآنِ مجید میں زمین کی آبادکاری (اِعمارِ ارض) کا تصور نباتات کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ درخت لگانا، کھیتی باڑی کرنا اور زمین کو بنجر ہونے سے بچانا اسلامی تعلیمات میں ایک مثبت انسانی عمل قرار دیا گیا ہے۔[26]

(3) نباتات اور آلودگی کا خاتمہ

مقالہ اس نکتے پر روشنی ڈالتا ہے کہ نباتات ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے میں قدرتی کردار ادا کرتی ہیں۔ قرآنِ مجید میں پاکیزگی اور طہارت کی تعلیم دراصل ایسے تمام اعمال کی ترغیب دیتی ہے جو ماحول کو صاف اور متوازن رکھتے ہیں۔[27]

(4) قرآنِ مجید میں فساد فی الارض اور نباتات

مصنف نے واضح کیا ہے کہ قرآنِ مجید میں "فساد فی الارض" کا مفہوم صرف اخلاقی بگاڑ تک محدود نہیں بلکہ اس میں ماحولیاتی تباہی بھی شامل ہے۔ جنگلات کی بے دریغ کٹائی اور زمین کی بربادی قرآنی اصطلاح میں فساد کی عملی صورتیں ہیں۔[28]

(5) نباتات اور انسانی ذمہ داری

مقالہ کے مطابق قرآنِ مجید انسان کو زمین کا خلیفہ قرار دیتا ہے، جس کا تقاضا یہ ہے کہ وہ نباتات اور قدرتی وسائل کی حفاظت کرے۔ نباتات کی بقا دراصل انسانی بقا سے جڑی ہوئی ہے، اور یہی تصور اسلامی ماحولیاتی اخلاقیات کی بنیاد ہے۔[29]

---

25 عبدالقیوم قاسمی، *قرآنِ مجید، نباتات اور ماحولیاتی توازن*، 2020ء۔

26 ایضاً۔

27 ایضاً۔

28 عبدالقیوم قاسمی، *قرآنِ مجید، نباتات اور ماحولیاتی توازن*، 2020ء۔

29 ایضاً۔

(6) جدید ماحولیاتی مسائل اور قرآنی رہنمائی

مصنف اس نتیجے پر پہنچتا ہے کہ قرآنِ مجید کی تعلیمات جدید ماحولیاتی مسائل کا مؤثر حل پیش کرتی ہیں۔ نباتات کے تحفظ، شجر کاری اور قدرتی توازن کی بحالی وہ اصول ہیں جو قرآن میں واضح طور پر موجود ہیں اور آج کے عالمی مسائل کا حل بن سکتے ہیں۔[30]

کتاب نمبر 1

طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث

مصنف کا تعارف

ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی عصرِ حاضر کے ممتاز محقق، طبیب اور اسلامی علوم کے اسکالر ہیں۔ ان کی علمی شناخت بالخصوص **طبِ نبوی ﷺ**، اسلامی طب اور جدید میڈیکل سائنس کے باہمی ربط کے حوالے سے ہے۔ انہوں نے اپنی تصانیف میں احادیثِ نبویہ کو سائنسی و طبی اصولوں کے ساتھ جوڑ کر ایک متوازن اور تحقیقی اسلوب اختیار کیا ہے۔ ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی کی تحریروں میں حدیث، فقہ، طب اور جدید تحقیق کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے، جس کی وجہ سے ان کی کتب علمی و تحقیقی حلقوں میں قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔[31]

کتاب کا تعارف

کتاب "**طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث**" دراصل احادیثِ نبویہ میں مذکور نباتات (پودوں، پھلوں اور جڑی بوٹیوں) کے طبی، علاجی اور غذائی فوائد کا جامع تحقیقی مطالعہ ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں یہ واضح کیا ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ کی تعلیمات میں نباتات کو محض خوراک نہیں بلکہ شفا، قوتِ مدافعت اور انسانی صحت کے تحفظ کا مؤثر ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ کتاب کا بنیادی مقصد یہ ثابت کرنا ہے کہ طبِ نبوی ﷺ ایک مکمل، متوازن اور فطرت سے ہم آہنگ نظامِ علاج ہے۔[32]

سن اشاعت: 2000

---

30 عبد القیوم قاسمی، *قرآنِ مجید، نباتات اور ماحولیاتی توازن*، مجلہ اسلامی ماحولیات، 2020ء۔

31 ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی، *طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث*، مصنف کا تعارفی بیان، اردو طبی و اسلامی مطبوعات۔

32 طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث، ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی، تمہیدِ کتاب۔

کتاب میں زیرِ بحث آنے والے اہم عنوانات

(1)طبِ نبوی ﷺ کا تعارف اور بنیادی اصول

کتاب کے ابتدائی حصے میں طبِ نبوی ﷺ کا مفہوم، دائرۂ کار اور بنیادی اصول بیان کیے گئے ہیں۔ مصنف کے مطابق طبِ نبوی ﷺ محض علاج کا طریقہ نہیں بلکہ صحتِ انسانی کے لیے ایک مکمل طرزِ زندگی ہے، جس میں اعتدال، فطری غذا اور روحانی پہلو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔[33]

(2)احادیثِ نبویہ میں نباتات کا ذکر

مصنف نے اس کتاب میں ان احادیثِ نبویہ کو جمع کیا ہے جن میں مختلف نباتات کا ذکر آیا ہے، جیسے کھجور، شہد، زیتون، کلونجی اور دیگر نباتاتی اجزاء۔ ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نباتات کو انسانی صحت کے لیے نہایت مفید قرار دیا اور بعض مواقع پر انہیں بطور علاج تجویز فرمایا۔[34]

(3)نباتات بطور ذریعۂ شفا

کتاب کا ایک اہم موضوع یہ ہے کہ نباتات کو احادیثِ نبویہ میں شفا کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔ مصنف نے یہ واضح کیا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بعض بیماریوں کے علاج کے لیے مخصوص نباتات کے استعمال کی ترغیب دی، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نباتاتی علاج طبِ نبوی ﷺ کا بنیادی ستون ہے۔[35]

(4)غذائی نباتات اور صحتِ انسانی

ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی اس نکتے پر زور دیتے ہیں کہ احادیثِ نبویہ میں مذکور غذائی نباتات انسانی جسم کے لیے مکمل غذا فراہم کرتی ہیں۔ کھجور، جو، زیتون اور دیگر نباتاتی غذائیں جسمانی طاقت، توانائی اور قوتِ مدافعت میں اضافہ کرتی ہیں۔[36]

(5)طبِ نبوی ﷺ اور جدید سائنس

کتاب میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ جدید طبی تحقیق نے طبِ نبوی ﷺ میں مذکور کئی نباتاتی علاجوں کی سائنسی توثیق کر دی ہے۔ مصنف کے نزدیک یہ امر اس بات کا ثبوت ہے کہ نبوی تعلیمات فطرت کے عین مطابق اور ہر دور میں قابلِ عمل ہیں۔[37]

---

33 ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی، *طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث*، باب: تعارفِ طبِ نبوی ﷺ۔

34 ایضاً، باب: نباتاتِ احادیث۔

35 ایضاً، باب: نباتات اور علاج۔

36 ایضاً، باب: غذائی نباتات۔

37 ایضاً، باب: طبِ نبوی ﷺ اور جدید تحقیق۔

(6) نباتات اور اعتدالِ مزاج

کتاب کا ایک اہم فکری پہلو یہ ہے کہ نباتات انسانی مزاج میں اعتدال پیدا کرتی ہیں۔ طبِ نبوی ﷺ کے مطابق صحت کا اصل راز توازن اور میانہ روی میں ہے، اور نباتاتی غذائیں و ادویات اس توازن کو برقرار رکھنے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔[38]

مجموعی تجزیہ

یہ کتاب **قرآن، حدیث اور طب** کے باہمی ربط کو نہایت سادہ مگر تحقیقی انداز میں پیش کرتی ہے۔ طبِ نبوی ﷺ کے حوالے سے نباتات پر یہ ایک مستند اور قابلِ اعتماد علمی کاوش ہے، جو اسلامیات، طب اور ماحولیات کے محققین کے لیے نہایت مفید ہے۔

کتاب نمبر 2

اسلام اور شجر کاری

مصنف کا تعارف

مولانا مظفر احمد مصباحی برصغیر کے معروف دینی عالم، محقق اور مصنف ہیں۔ ان کا علمی میدان قرآن و حدیث، اسلامی معاشرت اور عصری مسائل کا دینی حل ہے۔ مولانا مظفر احمد مصباحی نے اپنی تحریروں میں اسلامی تعلیمات کو عملی زندگی سے جوڑنے پر خاص توجہ دی ہے، بالخصوص ماحولیات، سماجی اصلاح اور اخلاقی تربیت جیسے موضوعات ان کی تصانیف میں نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ شجر کاری اور ماحول کے حوالے سے ان کی تحریریں اسلامی ماحولیاتی شعور کی عکاس ہیں۔[39]

کتاب کا تعارف

کتاب **اسلام اور شجر کاری** قرآنِ مجید اور سنتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں درخت لگانے، ان کی حفاظت اور ماحول کے تحفظ کی دینی حیثیت کو واضح کرتی ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ شجر کاری محض ایک سماجی یا ماحولیاتی عمل نہیں بلکہ ایک **عبادت، صدقۂ جاریہ اور اسلامی فریضہ** ہے۔ کتاب کا مقصد مسلمانوں میں ماحولیاتی ذمہ داری کا شعور بیدار کرنا ہے۔[40]

سن اشاعت: 2000

---

38 ڈاکٹر اقتدار حسین فاروقی، *طبِ نبوی ﷺ اور نباتات/احادیث*، اختتامی مباحث۔

39 مولانا مظفر احمد مصباحی، *اسلام اور شجر کاری*، مصنف کا تعارفی بیان، اردو دینی مطبوعات۔

40 مولانا مظفر احمد مصباحی، *اسلام اور شجر کاری*، تمہیدِ کتاب۔

کتاب میں زیرِ بحث آنے والے اہم عنوانات

(1) قرآنِ مجید میں شجر کاری کا تصور

کتاب میں سب سے پہلے قرآنِ مجید میں درختوں، باغات اور نباتات کے ذکر کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مصنف کے مطابق قرآنِ حکیم میں درختوں کو اللہ تعالیٰ کی نعمت، رزق کے ذرائع اور قدرت کی نشانی کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جس سے شجر کاری کی دینی بنیاد واضح ہوتی ہے۔[41]

(2) احادیثِ نبویہ ﷺ میں درخت لگانے کی فضیلت

مصنف نے متعدد احادیثِ نبویہ ﷺ کی روشنی میں یہ واضح کیا ہے کہ درخت لگانا صدقۂ جاریہ ہے۔ جو شخص درخت لگاتا ہے اور اس سے انسان، پرندے یا جانور فائدہ اٹھائیں، وہ اس کے لیے باعثِ اجر ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شجر کاری اسلامی اخلاقیات کا اہم حصہ ہے۔[42]

(3) شجر کاری اور انسانی معاشرہ

کتاب میں یہ نکتہ بھی نمایاں کیا گیا ہے کہ شجر کاری معاشرتی حسن، نفسیاتی سکون اور اجتماعی فلاح کا ذریعہ ہے۔ سرسبز ماحول انسان کی ذہنی صحت اور سماجی ہم آہنگی میں اہم کردار ادا کرتا ہے، جس کی طرف اسلامی تعلیمات بالواسطہ رہنمائی کرتی ہیں۔[43]

(4) شجر کاری اور ماحولیاتی توازن

مصنف کے مطابق درخت ماحولیاتی توازن کے محافظ ہیں۔ آلودگی میں کمی، درجۂ حرارت کا اعتدال، بارش کے نظام کی بہتری اور زمین کی زرخیزی شجر کاری کے نمایاں فوائد ہیں۔ قرآنِ مجید میں زمین میں فساد سے ممانعت دراصل ماحول کے تحفظ کی ہدایت ہے۔[44]

(5) شجر کاری بطور دینی و اخلاقی ذمہ داری

کتاب اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ مسلمان ہونے کے ناطے شجر کاری ایک اخلاقی اور دینی ذمہ داری ہے۔ زمین کو آباد کرنا، درختوں کی حفاظت کرنا اور قدرتی وسائل کو ضائع ہونے سے بچانا خلافتِ ارضی کے تقاضوں میں شامل ہے۔[45]

---

41 مصباحی، مولانا مظفر احمد، *اسلام اور شجر کاری*، باب: قرآن اور شجر کاری۔

42 ایضاً، باب: احادیثِ نبویہ اور شجر کاری۔

43 ایضاً، باب: شجر کاری اور معاشرت۔

44 مصباحی، *اسلام اور شجر کاری*، باب: ماحولیات اور شجر کاری۔

45 ایضاً، باب: خلافتِ ارضی اور شجر کاری۔

(6) عصرِ حاضر میں شجر کاری کی ضرورت

مصنف نے جدید دور کے ماحولیاتی مسائل—جیسے جنگلات کی کٹائی، آلودگی اور موسمیاتی تبدیلی—کو سامنے رکھتے ہوئے شجر کاری کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے اور اسلامی تعلیمات کو ان مسائل کا مؤثر حل قرار دیا ہے۔[46]

یہ کتاب شجر کاری کو محض ایک ماحولیاتی سرگرمی نہیں بلکہ **دینی فریضہ، صدقۂ جاریہ اور اخلاقی ذمہ داری** کے طور پر پیش کرتی ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں ماحولیات پر یہ ایک سادہ مگر فکری طور پر مضبوط تصنیف ہے، جو اسلامیات، ماحولیات اور سماجی علوم کے محققین کے لیے نہایت مفید ہے۔

تجزیاتی مطالعہ

زیرِ مطالعہ مقالات اور کتب کا تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ قرآنِ مجید اور اسلامی علمی روایت میں نباتات کا تصور نہایت جامع، ہمہ جہت اور مقصدی ہے۔ یہ تمام علمی کاوشیں نباتات کو محض فطری مظاہر یا معاشی وسائل کے طور پر نہیں دیکھتیں بلکہ انہیں انسانی صحت، دینی شعور، اخلاقی تربیت اور ماحولیاتی توازن سے مربوط کر کے پیش کرتی ہیں۔ تاہم ہر مقالہ اور کتاب نے اس موضوع کو اپنے مخصوص زاویۂ نظر، منہجِ تحقیق اور ترجیحی اہداف کے مطابق بیان کیا ہے۔

مقالہ نمبر 1 کا تجزیہ یہ واضح کرتا ہے کہ اس کی سب سے بڑی علمی خصوصیت اس کا **بین العلومی منہج** ہے۔ مصنفین نے قرآنِ مجید کی آیاتِ نباتات کو جدید سائنسی تحقیقات، بالخصوص نباتاتی ادویات اور صحتِ انسانی کے اصولوں کے ساتھ مربوط کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ قرآنی تعلیمات اور جدید سائنس کے درمیان تضاد نہیں بلکہ ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ اس مقالے کی قوت اس کا تطبیقی انداز ہے، تاہم تجزیاتی سطح پر یہ بات محسوس ہوتی ہے کہ بعض مقامات پر تفسیری مباحث کو مزید گہرائی دی جا سکتی تھی تاکہ قرآنی استدلال اور زیادہ مضبوط ہو جاتا۔

مقالہ نمبر 2 کا تجزیہ بتاتا ہے کہ یہ مقالہ نباتات کے موضوع کو **تاریخی، تہذیبی اور دینی** پس منظر میں پیش کرتا ہے۔ اس میں قرآن و حدیث کے دلائل کے ساتھ مسلمانوں کی علمی و عملی خدمات کو نمایاں کیا گیا ہے، جس سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اسلامی تہذیب میں علمِ نباتات محض نظری علم نہیں بلکہ عملی تجربے اور سماجی ضرورت سے جڑا ہوا تھا۔ اس مقالے کی قوت اس کی تاریخی وسعت اور نصوصِ شرعیہ پر اعتماد ہے، البتہ جدید سائنسی تحقیق کے ساتھ تقابلی ربط نسبتاً کم ہے، جسے مزید مضبوط کیا جا سکتا تھا۔

مقالہ نمبر 3 کا تجزیہ یہ واضح کرتا ہے کہ یہ مقالہ عصرِ حاضر کے تناظر میں سب سے زیادہ **اطلاقی (Applied)** نوعیت رکھتا ہے۔ اس میں نباتات کو ماحولیاتی توازن، شجر کاری اور انسانی ذمہ داری کے تناظر میں پیش کیا گیا ہے۔ قرآنِ مجید میں "فساد فی الارض"

[46] مولانا مظفر احمد مصباحی، *اسلام اور شجر کاری*، اختتامی مباحث۔

اور "اصلاح" کے تصورات کو ماحولیاتی بگاڑ اور اس کے حل سے جوڑنا اس مقالے کی نمایاں خوبی ہے۔ تاہم تجزیاتی اعتبار سے اگر جدید عالمی ماحولیاتی اعداد و شمار یا عملی مثالیں شامل کی جاتیں تو مقالے کی تاثیر مزید بڑھ سکتی تھی۔

ان مقالات کے ساتھ **کتاب "طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث"** کا تجزیہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ تصنیف نباتات کے طبی پہلو کو **حدیثی نصوص** کی بنیاد پر منظم انداز میں پیش کرتی ہے۔ مصنف نے نباتات کو شفا، غذا اور اعتدالِ مزاج کے تناظر میں بیان کیا ہے اور یہ واضح کیا ہے کہ طبِ نبوی ﷺ ایک فطری اور متوازن نظامِ علاج ہے۔ اس کتاب کی علمی قدر اس بات میں ہے کہ یہ اسلامی روایت کو جدید طبی شعور کے قریب لاتی ہے، تاہم بعض مقامات پر جدید میڈیکل تحقیق کے حوالہ جات میں مزید وسعت دی جا سکتی تھی۔

اسی طرح **کتاب "اسلام اور شجرکاری"** کا تجزیاتی مطالعہ یہ واضح کرتا ہے کہ یہ کتاب نباتات اور درختوں کو **اخلاقی، دینی اور معاشرتی ذمہ داری** کے طور پر پیش کرتی ہے۔ مصنف نے شجرکاری کو عبادت، صدقۂ جاریہ اور خلافتِ ارضی کے عملی مظہر کے طور پر بیان کیا ہے۔ اس کتاب کی اہمیت اس بات میں ہے کہ یہ اسلامی تعلیمات کو براہِ راست عملی زندگی اور عصری ماحولیاتی مسائل سے جوڑتی ہے، اگرچہ اس کا اسلوب زیادہ وعظی اور اصلاحی ہے، تحقیقی و سائنسی بحث نسبتاً محدود ہے۔

مجموعی تجزیہ

ان تمام مقالات اور کتب کا مجموعی تجزیہ یہ ثابت کرتا ہے کہ اسلامی تعلیمات میں نباتات کا تصور **صرف ایک شعبے تک محدود نہیں** بلکہ یہ:

- صحتِ انسانی
- طب و غذا
- تہذیب و تاریخ
- اخلاقیات
- اور ماحولیات

سب کو محیط ہے۔ ان علمی کاوشوں میں منہجی تنوع پایا جاتا ہے، مگر فکری وحدت واضح ہے۔ ہر مصنف اپنے انداز میں اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ قرآنِ مجید اور سنتِ نبوی ﷺ میں نباتات انسانی بقا اور فلاح کے لیے بنیادی حیثیت رکھتی ہیں۔

یہ تجزیاتی مطالعہ اس نتیجے تک پہنچاتا ہے کہ اگر اسلامی نصوص کو عصری تقاضوں اور جدید علمی تناظر میں سمجھا جائے تو نباتات کے حوالے سے قرآن و سنت نہ صرف فکری رہنمائی فراہم کرتے ہیں بلکہ موجودہ صحت اور ماحولیاتی بحران کا عملی حل بھی پیش کرتے ہیں۔

خلاصہ

زیرِ مطالعہ مقالات اور کتب کا مجموعی جائزہ اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ **قرآنِ مجید، سنتِ نبوی ﷺ اور اسلامی علمی روایت میں نباتات کو انسانی زندگی کا ایک بنیادی اور ہمہ جہت عنصر** قرار دیا گیا ہے۔ یہ تمام علمی کاوشیں اس نکتے پر متفق ہیں کہ نباتات محض خوراک یا فطری وسائل نہیں بلکہ صحتِ انسانی، ماحولیاتی توازن، معاشرتی فلاح اور دینی و اخلاقی تربیت کا لازمی جز ہیں۔

مقالہ نمبر 1 میں نباتات کے **انسانی صحت اور صحت مند ماحول** میں کردار کو قرآنِ مجید اور جدید سائنس کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ اس مقالے سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ نباتاتی غذا، ادویات اور سبز ماحول انسانی بقا کے لیے ناگزیر ہیں اور جدید سائنسی تحقیقات دراصل انہی حقائق کی توثیق کر رہی ہیں جن کی طرف قرآنِ حکیم نے صدیوں پہلے اشارہ کیا تھا۔ یہ مقالہ نباتات کے طبی اور ماحولیاتی فوائد کو ایک بین العلومی انداز میں پیش کرتا ہے۔

مقالہ نمبر 2 نباتات کی **ضرورت، اہمیت اور مسلمانوں کی خدمات** کو دینی اور تاریخی تناظر میں بیان کرتا ہے۔ اس میں واضح کیا گیا ہے کہ قرآن و حدیث میں نباتات کو نعمتِ الٰہی قرار دیا گیا ہے اور اسلامی تہذیب میں مسلم علماء و اطباء نے علمِ نباتات میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ یہ مقالہ اس پہلو کو اجاگر کرتا ہے کہ اسلامی تہذیب کا سائنسی شعور فطرت اور نباتات کے گہرے ادراک پر قائم تھا۔

مقالہ نمبر 3 نباتات کو **ماحولیاتی توازن اور انسانی ذمہ داری** کے تناظر میں پیش کرتا ہے۔ اس مقالے سے یہ نتیجہ سامنے آتا ہے کہ قرآنِ مجید میں زمین کی اصلاح، شجرکاری اور فساد فی الارض سے اجتناب کی تعلیم دراصل جدید ماحولیاتی اخلاقیات کی بنیاد ہے۔ نباتات کے تحفظ کو خلافتِ ارضی کا عملی تقاضا قرار دیا گیا ہے۔

ان مقالات کے ساتھ ساتھ **کتاب "طبِ نبوی ﷺ اور نباتاتِ احادیث"** میں احادیثِ نبویہ کی روشنی میں نباتات کے طبی، غذائی اور علاجی فوائد کو منظم انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اس کتاب سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ طبِ نبوی ﷺ ایک فطرت سے ہم آہنگ نظامِ علاج ہے، جس میں نباتات کو مرکزی حیثیت حاصل ہے اور جدید طبی تحقیق اس کی سائنسی بنیادوں کو مزید مضبوط کرتی ہے۔

اسی طرح **کتاب "اسلام اور شجرکاری"** شجرکاری کو ایک **دینی فریضہ، صدقۂ جاریہ اور اخلاقی ذمہ داری** کے طور پر پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب واضح کرتی ہے کہ درخت لگانا اور ان کی حفاظت کرنا محض سماجی یا ماحولیاتی عمل نہیں بلکہ اسلامی تعلیمات کا عملی مظہر ہے، جو فرد اور معاشرے دونوں کی فلاح کا ذریعہ بنتا ہے۔

مجموعی نتیجہ

ان مقالات اور کتب کا مشترکہ خلاصہ یہ ہے کہ **اسلامی تعلیمات میں نباتات کا تصور جامع، متوازن اور عصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہے**۔ نباتات:

- صحتِ انسانی کا ذریعہ
- رزق و بقا کی بنیاد
- ماحولیاتی توازن کا ضامن
- اور دینی و اخلاقی تربیت کا مؤثر وسیلہ

ہیں۔ یہ **علمی** کاوشیں اس بات کو ثابت کرتی ہیں کہ عصرِ حاضر کے صحت اور ماحولیاتی بحران کا **پائیدار حل قرآنِ مجید، سنتِ نبوی ﷺ اور اسلامی علمی روایت میں موجود ہے**، بشرطیکہ ان تعلیمات کو صحیح طور پر سمجھ کر عملی زندگی میں نافذ کیا جائے۔

حوالاجات

1. قرآنِ مجید
2. ابن کثیر، اسماعیل بن عمر، **تفسیر القرآن العظیم**، دار الفکر، بیروت۔
3. طبری، محمد بن جریر، **جامع البیان عن تأویل آی القرآن**، دار الفکر، بیروت۔
4. قرطبی، محمد بن احمد، **الجامع لأحکام القرآن**، دار الکتب العلمیہ، بیروت۔
5. رازی، فخر الدین، **مفاتیح الغیب**، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
6. بخاری، محمد بن اسماعیل، **الجامع الصحیح**، دار طوق النجاۃ۔
7. مسلم، مسلم بن حجاج، **الصحیح**، دار احیاء التراث العربی۔
8. ابن ماجہ، محمد بن یزید، **سنن ابن ماجہ**، دار الفکر، بیروت۔
9. قاسمی، عبد القیوم، **طب نبوی اور جدید سائنس**، مکتبہ رحمانیہ، لاہور۔
10. مودودی، سید ابو الاعلیٰ، **تفہیم القرآن**، ترجمان القرآن، لاہور۔
11. راغب اصفہانی، حسین بن محمد، **مفردات القرآن**، مکتبہ دانیال، دمشق۔
12. صابونی، محمد علی، **صفوۃ التفاسیر**، دار القلم، دمشق۔
13. احمد، محمد لیاقت، **اسلام اور ماحولیات**، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد۔
14. اسحاق، محمد، **اسلامی تعلیمات اور قدرتی وسائل**، نیشنل بک فاؤنڈیشن، اسلام آباد۔
15. Ahmad, S., **Qur'an, Nature and Environmental Ethics**, Islamic Research Academy, Lahore.

16. Nasr, Seyyed Hossein, **Man and Nature: The Spiritual Crisis of Modern Man,** Routledge, London.
17. Izzi Dien, Mawil, **Islamic Environmental Ethics**, Islamic Foundation, Leicester.